

قانون

بابت منظم کئے جانے لگہداشت صحت خدمات مضبوط جسمانی اور تکنیکی بنیادوں پر حکومتی اور نجی شعبوں میں اور خیبر پختونخوا لگہداشت صحت کمیشن کا قیام۔

جب کہ یہ ضروری ہے کہ حکومتی اور نجی شعبوں میں لگہداشت صحت کی خدمات کو جسمانی اور تکنیکی بنیادوں پر منظم کیا جائے، خیبر پختونخوا کے لوگوں کو محفوظ اور اعلیٰ درجے کی لگہداشت صحت کی خدمات مہیا کی جائیں اور آغاز کیا جائے اُن عوامل کا جو کہ انتہائی شاندار لگہداشت صحت خدمات کے خواب کو عملی جامہ پہنا سکے صوبہ خیبر پختونخوا میں۔ اور جب کہ مریض کے تحفظ اور لگہداشت صحت کے معیار کو نجی اور حکومتی شعبوں میں بہتر بنایا جائے، یہ ضروری ہے کہ عطائیت کی روک تھام اپنی تمام تر شکلوں اور مظاہر میں لائحہ عمل ترتیب دیا جائے اور قائم کیا جائے خیبر پختونخوا لگہداشت صحت کمیشن جو کہ لگہداشت صحت سے متعلق مراکز نجی اور حکومتی شعبوں میں کو باقاعدہ کیا جائے اور ان سے متعلق اور جڑے ہوئے معاملات مندرجہ ذیل قانون نافذ کیا جاتا ہے۔

باب نمبر اول

تعارف

- 1۔ مختصر نام، نفاذ اور آغاز۔۔۔ (1) یہ قانون خیبر پختونخوا لگہداشت صحت کمیشن 2015 ایکٹ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔
- 2۔ اس قانون کا نجی اور حکومتی شعبہ جات میں قائم مراکز صحت پر اطلاق ہوگا۔
- (الف) جس کی ملکیت، انتظام اور انصرام حکومت یا غیر منافع بخش ادارے خیراتی ادارے ٹرسٹ، متحد شعبہ یا کوئی شخص کرے یا اشخاص کا گروپ جو کہ متحدہ ہو یا نہ ہو۔
- (ب) چلائے اور انتظام ایلو پیتھک نظام کے تحت، امدادی یا متبادل دوائی علاج نظام جو کہ پاکستان میں تسلیم شدہ ہو۔
- 3۔ یہ پوری نافذ العمل ہوگا۔
- 2۔ تشریحات۔ اس قانون میں، تا وقتیکہ سیاق و سباق اور طرح متقاضی ہو، مندرجہ ذیل اسالیب کے وہی معنی ہونگے جو یہاں اُن کے لئے مقرر ہے یعنی۔
- (الف) ”کمیشن“ سے مراد خیبر پختونخوا لگہداشت صحت کمیشن، جو کہ اس قانون کے زیر دفعہ 3 قائم شدہ ہو۔
- (ب) چیئر پرسن سے مراد کمیشن کا چیئر پرسن یا تلاش اور نامزد کنسل کا چیئر پرسن جو بھی صورت حال ہو۔

(ج) ”چیف ایگزیکٹو ایفیسر“ سے مراد کمیشن کا چیف ایگزیکٹو ایفیسر۔

(د) ”کونسل“ سے مراد تلاش اور نامزدگی کونسل جو کہ اس قانون کے دفعہ 8 کے قائم ہو۔

(ہ) ”علاج بالمثل کونسل“ سے مراد قومی کونسل برائے علاج بالمثل، قائم شدہ زیر یونانی ایوروپیک، علاج بالمثل ماہرین طب قانون (1965)۔

(و) ”کونسل برائے طب“ سے مراد قومی کونسل برائے طب ہے قائم شدہ زیر یونانی ایوروپیک، علاج بالمثل ماہرین طب قانون (1965)۔

(ز) ”فنڈ“ سے مراد نگہداشت صحت کمیشن فنڈ، قائم شدہ زیر دفعہ 24 قانون ہذا۔

(ح) ”حکومت“ سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا ہے۔

(ط) ”نگہداشت صحت مراکز“ سے مراد ہسپتال، تشخیصی مراکز، خون مراکز، طبی مراکز، نرسنگ ہوم، زچہ مراکز، دندان مراکز، علاج بالمثل مراکز، طب مراکز، حکیم کلینک، آکوپنچر، جسمانی ورزش مراکز، یا کوئی اور جگہ یا سہولت۔

۱۔ جو کہ مکمل یا جزوی طور پر حکومت یا نجی شعبہ جات میں صحت کی سہولت مہیا کرتی ہو۔

۲۔ جس کو کمیشن نے نگہداشت صحت مراکز قرار دیا ہو۔

(ی) نگہداشت صحت خدمات سے مراد خدمات جو کہ نجی حکومتی شعبوں میں تشخیص، علاج یا اشخاص کی نگہداشت جو کسی جسمانی یا ذہنی بیماری، مضرت یا معذوری بشمول مراحل جو کہ طبی دندان یا جراحی کے شکل میں ہو لیکن جو کہ طبی حالت کے متعلق نہ ہو مہیا نہیں کی جاتی اور بشمول کوئی خدمت جو کہ حکومت کا اعلان کردہ ہو۔

(ک) نگہداشت صحت خدمات مہیا کرنے والے سے مراد مالک، منظم یا نگران کسی نگہداشت صحت مرکز کا بشمول اشخاص جس کو طبی اور دندان کونسل نے برائے طب، علاج بالمثل کونسل، نیم طبی یا نرسنگ کونسل کے ساتھ درج شدہ۔

(ل) انسپکٹر سے مراد شخص یا ماہر جو کہ مطلوبہ تعلیمی قابلیت اور تجربے کا حامل ہو اور جس کو کمیشن نے تعمیل معیار، پروٹوکول، لائحہ عمل ہو کہ قانون کے مطابق طے شدہ ہو جو جانچ پڑتال کے لئے مقرر کیا ہو۔

(م) انسپکشن ٹیم سے مراد دو سے زیادہ ماہرین کی ٹیم جو کہ مطلوبہ تعلیمی قابلیت اور تجربے کا حامل ہو اور جس کو کمیشن نے تعمیل معیار، پروٹوکول، لائحہ عمل ہو کہ قانون کے مطابق طے شدہ ہو جو جانچ پڑتال کے لئے مقرر کیا ہو۔

(ن) بیان کردہ سے مراد بیان کردہ بذریعہ احکام اس قانون کے تحت۔

(س) عطائی سے مراد کوئی شخص جس کی قابلیت نہ ہو جس کو کمیشن ہر جسر ڈ کرے یا لائسنس دے اور بشمول رجسٹرڈ یا لائسنس شدہ اشخاص شدہ مہیا کر رہے ہو۔

(ع) احکام سے مراد احکام جو کسی قانون کے تحت دیے گئے ہوں۔

(ف) قوانین سے مراد وہ قوانین جو اس قانون کے تحت بنائے گئے ہیں۔

دوسرا باب

کمیشن کا نظام، عہدہ، اور اختیارات

3۔ خیبر پختونخوا صحت عامہ کمیشن۔۔۔۔ (1) جیسے ہی اس قانون کا نفاذ ہوگا حکومت اعلامیہ کے ذریعے ایک کمیشن کو مقرر کرے گی جس کو خیبر پختونخوا صحت عامہ کمیشن کہا جائے گا۔

2۔ کمیشن ایک منظم ادارہ ہوگا جس کے پاس دوائی تسلسل اور عوامی تصدیق ہوگی، اور منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کو حصول اور تصرف کا اختیار ہوگا اور اسی نام سے دعویٰ کر سکے گا اور اسکے خلاف دعویٰ ہوگا۔

3۔ کمیشن کا مرکزی دفتر پشاور میں ہوگا اور اسی طرح دیگر علاقائی دفاتر ہونگے جس کو حکومت مقرر کرے گی۔

4۔ کمیشن کی ساخت و ترکیب:-

1۔ کمیشن دس ممبران پر مشتمل ہوگا جس میں سے تین ممبران سرکاری ممبر اور سات ممبران نجی حلقہ سے غیر سرکاری امیدواران ہونگے۔

2۔ کمیشن کے سرکاری ارکان میں محکمہ صحت محکمہ داخلہ اور قومی کونسل کے نمائندے شامل ہونگے۔

3۔ غیر سرکاری ممبران تکنیکی اور پیشہ ورانہ لحاظ سے متعلقہ شعبوں میں ماہر ہونگے ریٹائرڈ سرکاری ملازمین جو کہ معیار اور مریض کے حفظان صحت، طبی پیشہ ور جن کی طبی شعبے اور حفظان صحت میں خدمات ہو، ماہرین انتظامیہ صحت، ماہرین معیار، قانون، مالیات اور ماہرین معاشیات اور نمائندہ گان صارف اور مریضوں کی تنظیم جن کو تحقیق اور نامزدگی کونسل کی سفارشات پر حکومت تعینات اور اعلان جاری کرے گی۔

4۔ غیر سرکاری امیدواران تین سال کیلئے تعینات کیے جائیں گے اور دوبارہ تعیناتی کے اہل بھی ہونگے۔

5۔ کسی بھی غیر سرکاری خالی آسامی کی صورت میں حکومت اس ممبر کے بقایا مدت کیلئے کسی بھی شخص کی تقرر کرے گی، جو فوت ہو گیا ہو یا جس نے استعفیٰ دیا ہو یا اس قانون کے تحت نا اہل ہو یا بشرطیکہ اگر بقایا مدت چار ماہ سے کم ہو تو آسامی کو پُر نہیں کیا

جائے گا۔

6۔ صدر کو غیر سرکاری امیدواران ووٹنگ کے ذریعے مابین غیر سرکاری ممبران چناؤ کرے گی جو مجلس کمیشن کی صدارت کرے گا۔ اس کی غیر حاضری کی صورت میں عہدہ دار کسی بھی کمیشن ممبر کو قائم مقام چیئر مین نامزد کر سکتا ہے اور یا اگر اُس نے ایسا نہ کیا ہو، تو جو ممبران حاضر ہونگے وہ ممبران اس میٹنگ کیلئے کسی کا بطور قائم مقام چیئر مین چناؤ کر سکتے ہیں۔

7۔ کوئی بھی شخص جاری نہیں رکھ سکتا اپنا عہدہ بطور چیئر مین یا بطور ممبر جو:-

ا۔ جس نے استعفیٰ دیا ہو اور تیس دن کے اندر واپس نہ لیا ہو۔

ب۔ یا کسی موقع پر دیوالیہ نامزد ہوا ہو۔

ج۔ یا کسی مجاز عدالت کی جانب سے ذہنی مریض قرار دیا ہو۔

د۔ یا کسی بھی ایسے جرم میں سزا یافتہ ہو جو حکومت کے خیال میں اخلاقی جرائم کے زمرے میں آتا ہو۔

ہ۔ یا کمیشن کے چار مسلسل اجلاسوں سے غیر حاضر رہے۔

و۔ یا ملازم ہو، مشیر اور مشاور۔

8۔ کمیشن ممبر کو میٹنگ میں شامل ہونے پر اس کیلئے معاوضہ مقرر کرے گی۔

9۔ مطلوبہ تعداد کے بغیر کمیشن کا کوئی فیصلہ ضابطہ کے مطابق نہ ہوگا۔

5۔ کمیشن کی مجلس:-

1۔ صدر عہدہ کمیشن کا اجلاس سہ ماہی بنیادوں پر طلب کرے گا کمیشن کے امور پر عمل کرنے کیلئے۔

2۔ جب بھی اور جس وقت بھی کمیشن کو ضرورت ہو تو وہ خلاف معمول اجلاس طلب کر سکتی ہے۔

3۔ دو تہائی کل ارکان میں سے قورم تشکیل ہوگا کمیشن کے اجلاس کیلئے۔

4۔ مجلس کے تمام فیصلے اکثریتی رائے سے لئے جائینگے، بشرط وٹوں کی برابری کی صورت میں، چیئر پرسن کو دوسرے ووٹ کا حق حاصل ہوگا۔

6۔ کمیشن کے اختیارات اور دائرہ کار:- 1۔ کمیشن عوامی اور نجی صحت عامہ کے خدمات کے معیار کے بہتری اور صحت کے عملے اور

مریضوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ایسے اختیارات اور دائرہ کار استعمال کرے گا جو کہ ان کیلئے ضروری ہو۔

2۔ ضلعی دفعہ 1 کی موثری کے علاوہ کمیشن

الف۔ صحت عامہ کی تنظیم کے اندراج اور اجازت نامہ کیلئے طریقہ کار اور ضروریات وضع کرے گا تا کہ مریض اور صحت کے عملہ کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے

ب۔ تمام صحت عامہ کے تنظیمات کے اندراج اور جاری کیے گئے اجازت نامہ کی وسعت اور حد جو کہ خدمات کی فراہمی کے متعلق ہو۔

ج۔ عوامی اور نجی حلقہ میں مریض اور صحت عملہ کے کم از کم معیار کو نافذ کرنا

د۔ صحت عامہ کی تنظیمات کو بہتر بنانے کیلئے تکنیکی اور مشاورتی، تعلیمی اور تنظیمی قرارداد کرنا

ہ۔ درج شدہ اور اجازت شدہ تنظیمات جو کہ عوامی یا نجی صحت کے شعبہ جات میں ہوں کو طبی طریقوں سے توسیع، تنقیدی جائزہ، باقاعدہ انتظام کرنا، خود مختیار کرنا، یا دوسرے ذرائع جو کہ قومی اور بین الاقوامی طور پر مانے گئے یا منظور کئے گئے ہوں کے تحت چلانا۔

و۔ عطا کرنا، تجدید، معطلی اور اجازت ناموں کی منسوخی برائے صحت کی تنظیمات جو کہ وضع شدہ انداز میں ہو اور اجازت نامہ کی کیفیت اور شرائط کے خلاف کام کو دیکھنا۔

ز۔ بدانتظامی، بدعنوانی اور نجی صحت عامہ کی خدمات کے دفعات کی ناکامی کا معائنہ اور تفتیش کرنا اور اس کو لازمی مشاورت

اور احکامات۔ ح۔ اندراج، اجازت نامہ پرفیس جرمینہ لاگو اور وصول کرنا یا صحت عامہ کی تنظیمات کیلئے دوسری خدمات جس طرح تربیت کیلئے رہنمائی، معیار وغیرہ جو اس قانون کے تحت ہو

ط۔ اس قانون کے دفعات، قواعد و ضوابط اور معیار کی خلاف ورزی، حکم عدولی پر جرمانہ عائد اور وصول کرنا۔

ی۔ نجی صحت عامہ کی خدمات کے گرنڈ اور فراہم کنندہ کے حقوق اور ذمہ داری کی ترویج کرنا

ک۔ اعلیٰ درجے کی نجی صحت عامہ کی خدمات کے متعلق اگاہی سیمینار، کانفرنس اور مجالس کا انعقاد کرنا۔

ل۔ اس قانون کے مقاصد کیلئے کسی بھی شخص یا اجنسی یا ادارے سے رابطہ، مدد اور معاونت کرنا

م۔ ایسی کیفیت اور شرائط پر ملازمین، جیل، مشاہیر، مختار، معائنہ کار، جائزہ کار، ٹھیکہ دار، ایجنٹ اور ماہر کو تعینات، ملازم رکھنا،

اختیار دینا اور ان کو منسوخ کرنا جو اس کیلئے ضروری ہو اور ایسے اختیارات دائرہ کار دینا جو کمیشن کے اختیارات اور دائرہ کار کے لئے ضروری ہو۔

ن۔ کمیشن بمعہ اس کے تمام اندارج شدہ ارکان کے ملازمین کے بہبود کیلئے اقدامات کرنا۔

س۔ عطائی علاج کیلئے طریقہ کار وضع کرنا

ع۔ وضع شدہ طریقہ کار کے خلاف خدمات کے فراہمی کی نگرانی کرنا۔

ف۔ وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے دیے گئے اختیارات کو انجام دینا۔

3۔ کمیشن کو عدالتی دیوانی کو ضابطہ دیوانی 1908ء کے تحت دیے گئے تمام اختیارات مندرجہ ذیل امور میں حاصل ہونگے۔

الف۔ کسی بھی شخص کو بلانا اور حاضری کیلئے پابند کرنا اور حلف کے تحت اس کا بیان لینا۔

ب۔ دستاویزات کی فراہمی کیلئے مجبور کرنا۔

ج۔ حلفیہ بیان لینا اور۔

د۔ گواہ کے بیان کے قلم بند کرنے کیلئے کمیشن جاری کرنا۔

4۔ حکومت جب اور جہاں ضروری سمجھے کمیشن کو پالیسی کی امور پر مشورہ دے گی۔

7۔ مجلس۔ کمیشن منتظم اعلیٰ کو کمیشن کے اختیارات اور کارکردگی پر مشورہ اور معاونت کیلئے مندرجہ ذیل کمیٹیاں تشکیل دے گی جو

کد رکسیت سازی، ارکان تنخواہ اور ہر کمیٹی کے طریقہ کار کا تعین کرے گی۔

الف۔ تکنیکی کمیٹیاں

ب۔ مالیاتی اور عطیاتی کمیٹی

ج۔ کارکردگی معائنہ کمیٹی

د۔ مسلسل معیاری اصلاحی کمیٹی

8۔ تفتیشی و نامزدگی ایوان۔ 1۔ حکومت ایوانی تفتیشی و نامزدگی مقرر کر کے اعلامیہ جاری کرے گی جو کہ موزوں افراد بطور غیر

سرکاری ارکان کی تعیناتی کی سفارش کرے گی جو کہ مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ہوگی۔

الف۔ وزیر صحت

صدر

ب۔ ضمنی معتمد اعلیٰ برائے محکمہ ترقی و منصوبہ بندی

نائب صدر

ج۔ معتمد محکمہ صحت

رکن

د۔ رئیس جامعہ خیبر میڈیکل یونیورسٹی

رکن

ہ۔ ایسا ہمدرد شخص جس نے نظام صحت عامہ کیلئے خاصی کوشش کی ہو کا انتخاب حکومت کرے گی۔

رکن

و۔ طبی پیشہ سے تعلق رکھنے والا فارغ شدہ بزرگ شخص جس کا انتخاب حکومت کرے گی اور رکن
ز۔ شہری معاشرہ کا نمائندہ جس کا انتخاب حکومت کرے گی۔

2۔ صدر ایوان اجلاس کی صدارت کرے گا اور اسکی غیر موجودگی میں، نائب صدر اجلاس کی صدارت کرے گا۔

3۔ غیر سرکاری رکن، جب تک حکومت کوئی دوسرا حکم نہ کرے، تین سال تک اپنے عہدہ پر رہے گا اور دوسری مدت یا اس کا کچھ عرصہ جو حکومت مناسب سمجھے کیلئے اہل ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ حکومت غیر سرکاری رکن کو سننے کا موقع دینے کے بعد کسی بھی وقت ہٹا سکتی ہے۔

9۔ منتظم اعلیٰ:- 1۔ کمیشن ایک فرد کی بطور منتظم اعلیٰ تعیناتی کرے گا جس کی صحت، مالیاتی قوانین و ضوابط یا خدمات کے انتظام کا کم از کم پندرہ سالہ تجربہ ہوگا۔

2۔ منتظم اعلیٰ کمیشن کے زیر نگرانی اور زیر انتظام، کمیشن کے معاملات چلائے گی اور ایسے اختیارات جو کہ کمیشن نے اسے دی ہوں استعمال کرے گی۔

3۔ خصوصی طور پر منتظم اعلیٰ مندرجہ ذیل اختیارات استعمال کرے گی۔

الف۔ کمیشن کا انتظام، کاروائی اور فرائض کا اہتمام کرنا۔

ب۔ بطور مرکزی خازن کام کرے گا جو کمیشن کے سرمایہ اور اثاثہ جات کی موثر اور تسلی بخش انتظام کیلئے جواب دہ ہوگا۔

ج۔ کمیشن کو اسکی نظر ثانی اور تجدید کیلئے حکمت عملی اور منصوبہ بندی تیار اور پیش کرے گی۔

د۔ کمیشن کی حکمت عملی، منصوبہ بندی، قیادت اور اسکے پالیسیوں کے نفاذ میں معاونت کرے گی۔

ہ۔ کمیشن کے مالی امور کی حفاظت کرے گی۔

و۔ کمیشن کے وکیل اور ترجمان کے طور پر کام کرے گی۔

ز۔ اعلیٰ قیادت اور عملہ کی رہنمائی کرے گی۔

4۔ منتظم اعلیٰ کمیشن کا سیکریٹری ہوگا لیکن ووٹ کا حق حاصل نہیں ہوگا اور کمیشن کی کاروائی تیار اور تقسیم کرے گا۔

10۔ منتظم اعلیٰ کی نااہلی:- کوئی شخص تعینات یا برقرار بطور منتظم اعلیٰ نہ ہوگا جو۔

الف۔ صوبائی یا وفاقی مجلس کا ممبر، مقامی کونسل، یا مقامی حکومت کا ممبر ہو جو کسی بھی قانون کے تحت قائم ہو یا آخری عام انتخابات میں حصہ لیا ہو۔

ب۔ کسی بھی درجے میں ملازم ہوصوبہ یا وفاقی امور سے متعلق یا کوئی عہدہ رکھتا ہو جس کی تنخواہ یا کوئی اور معاوضہ جو عوام کے پیسوں سے قابل ادائیگی ہو۔

ج۔ ناظم، افسر یا ملازم کسی بھی صحت عامہ کے مرکز یا مفاد یا حصہ داری جو کسی بھی مفاد عامہ کے مرکز میں ہو۔
د۔ ٹیکس عدم ادائیگی کو مجرم ہو یا کسی اور اخلاقی جرم میں ملوث ہو۔

ہ۔ کسی بھی بینک، مالیاتی ادارہ، انجمن امداد یا ہی، سرکاری ایجنسی، محکمہ یا بلدیہ کا ایک لاکھ روپے کا یا ایک سو اسی دن سے زیادہ کا نادہندہ ہو۔

11- تفویض: کمیشن، بذریعہ خاص یا عام حکم، چیئر پرسن، یا ممبر یا ماہر یا مشیر یا صلاح کار یا کمیشن کا کوئی بھی افسر یا کوئی اور شخص کو اپنے اختیارات یا کوئی حصہ تفویض کر سکتا ہے اس قانون کے تحت شرائط یا ممنوعات جیسا بھی طے کیا جائے گا۔

تیسرا باب

نگہداشت صحت کے خدمات کو باقاعدہ بنانا

12- اندراج اور اجازت نامہ:- 1۔ کمیشن ڈویژن کی سطح پر نگہداشت صحت کے مراکز کا اندراج اور اجازت نامے کے اجراء کیلئے دفاتر قائم کر سکتا ہے جو اس کے کام کرنے کے طریقے کار اور وسعت کی حق بندی کرے گا جو خدمات صحت عامہ کے مراکز مہیا کرے گا۔

2۔ کوئی بھی نئی نگہداشت صحت کا مرکز نگہداشت صحت کے خدمات مہیا نہیں کرے گا تاوقتیکہ کہ اس کا اندراج اور اجازت نامہ اس دفعہ کے تحت دیا گیا ہو۔ شرط یہ کہ نگہداشت صحت کا مرکز جو کہ موجود ہو اس تاریخ سے جس تاریخ سے قانون ہذا وجود میں آیا اپنی سرگرمی جاری رکھ سکتا ہے اس مدت تک جو نوے دن سے زیادہ نہ ہو اس تاریخ سے، اور اس صورت میں جب کہ اندراج کیلئے درخواست اس قانون کے تحت دی گئی ہو، اپنی سرگرمی رکھ سکتا ہے بغیر اندراج کے اس وقت تک جب درخواست پر فیصلہ ہو جائے۔

مزید شرط ہے کہ نگہداشت صحت کا مرکز جس کا اندراج پہلے سے خیبر پختونخوا طبی اور صحت کے مرکز اور بقاعدگی عمل نگہداشت صحت خدمات آرڈیننس 2002ء کے تحت ہوا ہو سمجھا جائے گا کہ اس کا اندراج اس کے تحت ہوا ہے اور اپنے اندراج کے تجدید قانون ہذا کے دفعات کے تحت کرے گا۔

3۔ عوامی صحت عامہ کے تنظیم کو درج شدہ صحت عامہ تنظیم تصور کیا جائے گا اور مجوزہ طریقہ کار کے مطابق چلایا جائے گا۔

- 4۔ حکومت و قانوقا کمیشن کو عوامی صحت عامہ کے تنظیم کے فہرست بمعہ وسعت اور ذمہ داریوں کے حدود مہیا کرے گی۔
- 5۔ اندراج اور اجازت نامے کے مجاز ادارے صحت عامہ کی تنظیم کا اندراج کرے گی اور مجوزہ قواعد کے مطابق اجازت نامہ جاری کرے گی۔
- 6۔ ذیلی دفعہ 3 میں بنائے گئے قواعد کے علاوہ دوسرے معاملات اور اندراج اور اجازت نامہ، تجدید، منسوخی اور معطلی اور صحت عامہ کے تنظیم کا اندراج اور اجازت نامہ اور صحت عامہ کی تنظیم کو چلانے والے شخص کی نااہلیت کا طریقہ کار مہیا کرے گی۔
- 7۔ صحت عامہ کے تنظیم کے ہر اجازت نامے میں صحت عامہ کی تنظیم کو نوعیت تخص ہوگی جس مقصد کیلئے اس کو جاری کیا ہو۔
- 8۔ کمیشن صحت عامہ کے تمام اندراج شدہ تنظیمات کا ایک رجسٹر قائم رکھے گی اور ان میں صحت عامہ کے تنظیم کی دوسری ضروری تفصیلات و دیگر نوعیت کے متعلق رجسٹر میں درج کر سکی گی۔

باب چہارم

شکایت، معائنہ اور تفتیش

- 13۔ **شکایات** 1۔ کوئی بھی متاثرہ شخص بنائے نالش کا علم ہونے کے ساٹھ دنوں کے اندر صحت عامہ مہیا کرنے والی یا صحت عامہ کی تنظیم کے خلاف شکایات جو کہ تحریری درخواست بمعہ بیان خلفی، قومی شناختی کارڈ نمبر اور متاثرہ شخص کا پتہ میں درج کر سکتا ہے۔
- 2۔ کسی بھی نامعلوم یا فرضی شکایت جو کہ نجی صحت عامہ کی سہولت فراہم کرنے والے یا نجی تنظیم کے خلاف پرکاروائی نہیں کرے گی۔
- 3۔ کمیشن صاف اور شفاف انداز میں شکایات جو کہ صحت عامہ کے معیار، صحت کی فراہمی یا تنظیم اور طبی غفلت کے متعلق معاملات کی تفتیش کرے گی۔
- 4۔ کمیشن اس قانون کے تحت کمیشن کے تفتیش کیلئے طریقہ کار وضع کرے گی۔
- 14۔ **معائنہ** 1۔ کمیشن تحریری طور پر ایک معائنہ کار یا معائنہ کمیٹی منتخب کر سکے گی جو کہ اس قانون کے قواعد و ضوابط ایسے شرائط اور حدود جو کمیشن اس بارے متعین کرے، کے تحت کمیشن کے معائنہ کا اختیار اور فرائض استعمال کرے گی۔
- 2۔ معائنہ کار یا معائنہ کمیٹی صحت عامہ کے تنظیم کا معائنہ کر سکے گی،
- الف۔ بوقت جاری کرنے اور تجدید اجازت نامہ یا

ب۔ شکایات کے وصولی کے وقت

3۔ معائنہ ٹیم ضروری مواد، آلات، سامان، اوزار، مال، اشیاء یا شے جو کہ استعمال میں ہو یا پایا جائے یا کوئی بھی طریقہ یا طریقہ کار جو کہ صحت عامہ کے تنظیم کو چلانے کیلئے استعمال کیا گیا ہو، کا معائنہ کر سکتی ہے

4۔ معائنہ کار یا معائنہ کمیٹی اگر کسی درخواست پر بد نظمی، بد عنوانی، نفی یا صحت عامہ کے تنظیم کے قواعد کی ناکامی پر کسی بھی کیس میں تحقیقات کر سکتی ہے۔

5۔ کمیشن صحت عامہ کے مرکز پر جرمانہ عائد کر سکتا ہے جو کہ پچاس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے جو الف۔ انکار کرتا ہے یا ناکام ہوتا ہے بغیر کسی معقول وجہ معائنہ کار کو کوئی بھی معلومات باہم پہنچانے سے ب۔ یا کوئی غلط یا گمراہ کن معلومات معائنہ کاروں کو دیتا ہے۔

15۔ ہدایت بابت سامان آلات، اوزار یا مال:- جہاں معائنہ کاروں کی رائے میں۔

الف۔ کسی بھی شے، آلات، سامان، اوزار، مال، اشیاء یا کوئی شے ب۔ کوئی سرگرمی یا طریقہ کار جو کہ صحت عامہ کے مرکز میں جاری ہو۔

خطرناک ہو یا مضر ہو کسی بھی شے کو یا دیگر صورت میں جس مقصد کیلئے استعمال ہونا مناسب ہو، وہ فوراً اس کی رپورٹ کرے گا، کمیشن کو تحریری صورت میں ضروری تفصیلات کے ساتھ رپورٹ کی روشنی میں کمیشن قانون کے مطابق اور طریقہ کار کے مطابق جو اس قانون کے مطابق ہو کاروائی کر سکتا ہے۔

16۔ معائنہ کاروں کے کام میں مداخلت:- کمیشن جرمانہ عائد کر سکتا ہے جو کہ پچاس ہزار روپے ہو سکتا ہے اس شخص پر جو مداخلت کرتا ہے روڑے اٹکاتا ہے یا روکتا ہے معائنہ کار یا معائنہ کار ٹیم کو اپنی فرائض کی ادائیگی میں۔

17۔ ذمہ داری سے براءت:- ناکوئی نالش یا کوئی دیگر قانونی کاروائی برخلاف کمیشن یا مختلف کمیٹیوں کے خلاف جو اس قانون کے تحت تشکیل کردہ ہو، منتظم اعلیٰ، افسران، معائنہ کار، ٹیم، مشیر، صلاح کار یا کمیشن کے ایجنٹ جو بھی کام جو نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا ہو اس کے قانون کے نفاذ میں۔

18۔ کمیشن کا اختیار جرمانہ عائد کرنے کے سلسلے میں:- 1۔ باوجود اس کے کوئی چیز مذکور ہو کسی دوسرے قانون میں کمیشن کر سکتا ہے، اس قانون کے کسی دفعہ کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی میں جرمانہ عائد کر سکتا ہے جو کہ دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے اسی قانون کے دفعات کے مطابق۔

2- کمیشن شہیوائی کا مناسب موقع فراہم کرے گا خاص صورت حال میں اور مناسب وقت دے گا صحت عامہ کی مرکز کی کارکردگی بہتر کرنے میں اس شخص کو جرمانہ عائد کرنے سے پہلے۔

3- اگر شکایت جو کہ متاثرہ شخص نے کی ہو یا صحت عامہ کے مرکز کو چلانے والے نے، غلط ثابت ہو، تو کمیشن شکایت گزار پر دو لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کر سکتا ہے۔

19- استثناء:- نا کوئی نالاش، فوجداری یا دوسری قانونی کارروائی جو متعلق نجی نگہداشت صحت کے خدمات دینے والوں کے خلاف ہو بجز اس قانون کے تحت۔

20- اختیار سامت پر قدغن:- بجز جو اس قانون کے تحت دیا گیا ہو، کوئی عدالت ماسوائے عدالت ڈسٹرکٹ سیشن جج کو اختیار سامت حاصل ہوگا۔

الف- کوئی بھی سوال اٹھائے جائز ہونے پر جو کوئی کام ہوا ہو یا کیا جانے کا ارادہ ہوا ہو یا کوئی کام ہوا ہو یا کیا جانا ہو اس قانون کے تحت۔

ب- کوئی حکم امتناعی جاری کرے یا کوئی درمیانی حکم جاری کرے کسی بھی کارروائی کے بابت، آگے یا کوئی کام ہوا ہو یا کوئی کام کیا جانا ہو کمیشن نے یا اس کے حکم کے تحت۔

21- مرافعہ کرنا:- 1- جو شخص متاثر ہو کی وجہ سے

الف- کمیشن کا انکار جاری کرنے یا تجدید کرنے اجازت نامے کا

ب- کمیشن کا فیصلہ بابت معطل یا منسوخ کرنے اجازت نامہ

ج- حکم بابت نگہداشت صحت کا مرکز بند کرنے کا یا اس میں بہتری لانے کا۔

د- کوئی حکم جو کہ متعلق ہوالا، سامان، اوزار یا دوسری چیزیں جو کہ نگہداشت صحت کے مرکز میں ہو۔

ہ- کمیشن کا جرمانہ عائد کرنا؛

کر سکتا ہے، حکم کے وصولی کے تیس دن کے اندر، مرافعہ سیشن جج کو

2- نجی نگہداشت صحت کے خدمات مہیا کرنے والا قانونی امداد فراہم کرے گا اس شخص کو جو کہ نگہداشت صحت کے مرکز میں کام

کر رہا ہے، ان امور سے متعلق جو اس قانون سے تعلق رکھتے ہیں۔

باب نمبر پانچ

ملازمین، فنڈ، بجٹ اور حسابات

- 22- کمیشن کی خدمت:- اس قانون کے مقاصد کے حصول میں، کمیشن کر سکتا ہے، وقفہ فوجا، ایسے افسران، ملازمین، ماہرین، صلاح کار، مشیر کی خدمات حاصل کر سکتا ہے ان شرائط پر جن کو کمیشن طے کرے۔
- 23- سرکاری ملازم:- چیئر مین، ممبران اور کمیشن کے دوسرے تمام ملازمین تعزیرات پاکستان کے دفعہ 21 کے تحت سرکاری ملازمین تصور ہونگے۔
- 24- فنڈز:- 1- (ایک) فنڈ ہوگا جو کہ خیبر پختونخوا گنبدداشت صحت کمیشن کے نام سے جانا جائے گا
- 2- فنڈ مشتمل ہوگا
- الف۔ امدادی رقم جو کہ خدمات کے صلے میں دی گئی ہو حکومتی شعبوں کے گنبدداشت صحت کے مرکز کو۔
- ب۔ ایسی رقم جو کہ حکومت عطا کرے بطور امدادی رقم
- ج۔ اندرونی اور بین الاقوامی عطیات دہندہ ایجنسیوں کی عطیات
- د۔ وہ رقم جو کمیشن اپنے فرائض کی ادائیگی کے سلسلے میں بطور عطیہ یا قرض لے یا پیدا کرے۔
- ہ۔ فیس، جرمانے یا دوسرے اخراجات جو کہ اس قانون کے تحت عائد ہو۔
- و۔ دوسری تمام اقوام، جو کسی بھی صورت طریقے سے میں ادا ہو یا کمیشن کے تصرف میں آئے کسی بھی معاملے یا اس سے جڑے ہوئے معاملے کے سلسلے میں اپنے اختیارات کے استعمال میں۔
- 3- فنڈ جو کہ قائم ہے زیر دفعہ 25B خیبر پختونخوا طبی صحت کے ادارے اور باقاعدگی صحت عامہ کے خدمات آرڈیننس 2002ء اس فنڈ کا حصہ ہوا گا۔
- 4- فنڈ کمیشن کے مقاصد کے حصول کیلئے بروئے کار لایا جائیگا۔ اور کمیشن اس فنڈ کے استعمال کی نگرانی اس طریقے سے کرے گا جو کمیشن طے کرے گا۔
- 25- سالانہ تخمینہ اخراجات:- 1- کمیشن مجوزہ طریقہ کار کے تحت سالانہ تخمینہ اخراجات مالی سال کیلئے تیار اور منظور کرے گا۔
- 2- کوئی خرچ نہیں کیا جائے جس کیلئے منظور شدہ تخمینہ اخراجات کی منظوری نہیں لی گئی ہے۔ بجز پچھلے منظور شدہ اتفاقی فنڈ، جب تک کمیشن سے مزید منظوری حاصل نہ کی جائے۔

- 26۔ سالانہ رپورٹ اور حسابات:- 1۔ منتظم اعلیٰ ہر مالیاتی سال کے اختتام کے نوے دن کے اندر، کمیشن کی سرگرمیوں اور کارکردگیوں پر رپورٹ تیار کرے گا اور اس کو حکومت کو پیش کرے گا، کمیشن کی منظوری کے بعد۔
- 2۔ کمیشن مناسب حسابات رکھے گا، اور حتمی بھی جلد قابل عمل ہو، ہر مالیاتی سال کے اختتام کے بعد، منتظم اعلیٰ کے ذریعے حسابات کا بیان مالیاتی سال کیلئے تیار کرے گا جس میں رسید تو ازن اور آمدن اور خرچ کا حساب ہوگا۔
- 3۔ کمیشن کے حسابات جانچ پڑتال آڈیٹر جنرل پاکستان کے توسط سے ہوگا۔
- 4۔ کمیشن مالی سال کے اختتام کے ایک سو بیس دنوں کے اندر ہشول کمیشن کا سالانہ رپورٹ زیر ضلعی دفعہ 2 حسابات کے بیان کے نقل جو آڈیٹر کے تصدیق شدہ ہو حکومت کو بھیجے گا۔
- 5۔ کمیشن رقم جس کی خرچ کی پوری ضرورت نہ ہو حکومت کے بچت سکیم یا فیکس ڈیپازٹ حکومت کے منظور شدہ بینکوں میں سرمایہ کر سکتی ہے۔

باب نمبر چھ (6)

متفرقات

- 27۔ کمیشن سے تعاون:- حکومت کے تمام قانون نافذ کرنے والے ادارے کمیشن سے تعاون کریں گے۔
- 28۔ جرائم:- 1۔ عطائیت بذریعہ شخص، جو اس قانون کے دفعات پر پورا نہ اترتا ہو کو سزائے قید جو چھ ماہ تک ہو سکتا ہے یا جرمانہ، جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں دی جائی گی۔
- 2۔ اس قانون کے تحت جرائم کا قابل ضمانت اور قابل دست اندازی ہونگے۔
- 29۔ جرمانہ و دیگر کی وصولی بطور مالیت:- کمیشن اس قانون کے تحت اگر کوئی جرمانہ لاگو کیا گیا ہو یا اس قانون کے تحت دیگر واجبات کی وصولی مغربی پاکستان مالگوری قانون 1967ء (W.P ACT NO. XVII OF 1967) کے تحت بطور مالیت کر سکتی ہے۔
- 30۔ رکاوٹوں کو دور کرنا:- اگر اس قانون کے دفعات کے نفاذ میں کوئی مشکل پیش آتی ہے، حکومت ایسا حکم جو کہ اس قانون کے دفعات سے متصادم نہ ہو اور اس کو ضروری معلوم ہو اس قسم کے مشکلات کو دور کرنے کیلئے۔
- 31۔ ضوابط:- 1۔ کمیشن قواعد و ضوابط جو اس قانون کے دفعات سے متصادم نہ ہو، اس قانون کے مقاصد کے حصول کیلئے، وضع کر سکتا ہے۔

2۔ قواعد وضوابط وضع کرنے کا اختیار جو اس دفعہ کے تحت حاصل ہے۔ پہلے سے شائع کرنے کے شرط کے تحت ہوگا، کوئی قواعد وضوابط وضع کرنے سے پہلے اس کا مسودہ شائی کیا جائیگا ہر کاری گزٹ میں، وسیع اشاعت کے دو اخباروں میں اور کمیشن کے ویب سائٹ پر، رائے عامہ کے وصول کیلئے اس پر جو کہ اشاعت کے تاریخ سے پندرہ دنوں کے مدتوں سے کم نہ ہو۔

32۔ قواعد:- 1۔ حکومت اس قانون کے دفعات کی موثری کیلئے سرکاری جریدہ میں اعلان جاری کر سکے گی۔

2۔ اس دفعہ کے تحت دیئے گئے اختیار برائے قواعد اس وقت بنائے جائے گے کہ قواعد بنانے سے پہلے مسودہ سرکاری جریدہ میں اس کی شہر سے کم از کم پندرہ دنوں کے اندر تا کہ اس کے متعلق عوامی رائے جانی جاسکے۔

33۔ فوقیت:- اس قانون کے دفعات جو کسی دوسرے قانون کے متصادم نہ ہوں اسے فوقیت حاصل ہوگی اور وہ قانون جس کے دفعات تضاد کی حد تک موثر نہیں ہوں گے۔

34۔ منسوخ:- 1۔ خیبر پختونخوا اعلیٰ ادارہ جات اور صحت عامہ کے ضوابط آرڈیننس 2002ء آرڈیننس نمبر XLVII منسوخ کی جاتی ہے۔

2۔ اس قانون کے اطلاق پر،

الف۔ تمام ملازمین جو کہ خیبر پختونخوا مجاز نگران صحت جو کہ منسوخ شدہ اور

ب۔ تمام اثاثہ جات اور ذمہ داریاں، جس میں ساز و سامان، تنصیب شدہ اشیاء، میشری اور گاڑیاں وغیرہ۔ اس قانون کے تحت قائم کئے گئے کمیشن کو منتقل ہو گئی۔

3۔ تاہم ذکر شدہ منسوخ کے باوجود، کیا گیا کام، لیا گیا فعل، بنائے گئے قواعد، اور اعلامیہ اور احکام جو کہ ذکر شدہ قانون کے تحت جاری کئے گئے ہو۔ اگر وہ اس قانون کے دفعات کے تحت متصادم نہ ہو تو وہ اس قانون کے تحت کئے گئے کام، لئے گئے افعال بنائے یا جاری کئے گئے، تعینات کئے گئے تشکیل کئے گئے، دیئے گئے، شروع کئے گئے یا لئے گئے، تصور ہوئے، اور موثر ہوئے۔

بحکم جناب سپیکر

صوبائی مجلس خیبر پختونخوا

امان اللہ معتمد صوبائی مجلس

خیبر پختونخوا